رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احبّاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں سرفہرست مفتی سید شجاعت علی قادری (رحمۃ اللہ علیہ) کے مقالات کا ایک مجموعہ ہے، جسے مقالاتِ ابن مسعود کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔اس کے مرتب مفتی صاحب کے برادر عزیز جناب سید خوشنود علی صاحب ہیں، اور اسے ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے شائع کیا ہے۔فہرست کے مطابق اس کے مقالات میں سے بعض کے عنوانات حسب ذیل ہیں، مضاربہ کا کاروبار، کرنسی نوٹ کی شرعی حیثیت، اسلامی ریاست کے ذرائع آمدن، تجارت ایک عبادت، اسلام کا معاشی نظام، نفاذ شریعت کا لائحہ عمل، فطرت اور حدود اللہ، ختم نبوت اور قرآن، سوشلزم اپنے آئینہ میں، اسلام میں مسجد کی حیثیت، اور دیگر پچاس کے قریب موضوعات۔ان مقالات میں نوجوانوں کے لئے بہت مفید مواد ہے۔مفتی صاحب ایک متبحر عالم دین تھے اور جدید وقدیم مسائل پر ان کی نظر تھی، ان کی تحریریں علمی اور آسان زبان میں ہیں، ہر شخص ان سے استفادہ کرسکتا ہے۔

مقالاتِ ابن مسعود ملنے کا پتہ: ضیاء القرآن پبلی کیشنز اردو بازار لاہور، کراچی۔

دوسرا علمی تحفہ ہمیں حضرت علامہ محمد منشا تابش قصوری صاحب نے لاہور سے بھجوایا ہے اور وہ ہے ......انوار مکتوباتِ فقیہ اعظم......حضرت مولانا نوراللہ بصیرپوری فقہ کے میدان کے شہسوار تھے، ان کے......مکتوبات مدینہ......پہلے شائع ہوچکے ہیں اب دیگر ۶۰۰ سے زاید مکتوبات میں سے بعض منتخب مکتوبات شائع کئے گئے ہیں، یہ وہ مکتوبات ہیں جو لوگوں کی جانب سے علمی وفقہی رہنمائی کے لئے موصول ہونے والے خطوط کے جواب میں لکھے گئے ان میں بعض خطوط علماء کرام کے ہیں۔یہ

مکتوبات علم وعرفان کا گنج گراں مایہ ہیں، جن سے حضرت کے علمی استحضار اور اور مجتہدانہ بصیرت کا پتا چلتا ہے۔ وہ ایسے فتوی باز لوگوں سے نالاں تھے جو عالم نہ ہونے کے باجود فتاوی صادر کرتے تھے یا جن کے ہاں تقلید محض تھی، اور قول رسول (ﷺ) یسروا ولاتعسروا، بشروا ولاتنفروا کی کوئی اہمیت نہ تھی، چنانچہ وہ اپنے فتاوی کے ذریعہ عامۃ المسلمین کے لئے عسر کا سبب بنتے تھے، جب کہ حضرت اندھی تقلید کے شدید مخالف تھے، فقیہ اعظم اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: اصل مصیبت اپنوں کا انتشار اور تقلید بے جا ہے طرفہ یہ کہ ضرورت وقت اور تغیر زماں کا لحاظ نہیں کیا جاتا، آپ خود خیال فرمائیں کہ (ازروئے فتاوی جامدہ) لاؤڈ اسپیکر مفسد نماز ہے، چلتی گاڑی میں نماز ناجائز، ریڈیو کا اعلان غیر معتبر، ٹیلیفون ناقابل اعتماد، ضرورت شدیدہ کے وقت جاں بلب غازی کو خون دینا حرام وغیرہ وغیرہ مسائل وفتوی ہیں جو علمائے عظام صادر فرمارہے ہیں۔ اور کثرت محض تقلید پر ہے۔

۱۷۶ صفحات پر مشتمل خوبصورت ومجلد جاذب نظر کتاب فقہی اعظم پبلی کیشنز نے شائع کی ہے، اور فرید بکسٹال لاہور، مکتبہ اشرفیہ مرید کے، ضیاء القرآن پبلی کیشنز کراچی ولاہور سے طلب کی جاسکتی ہے (ہدیہ درج نہیں)

کل عام وانتم بخیر

نیا اسلامی سال مبارک ہو

☆

منجانب: مجلس ادارت ومشاورت مجلّہ فقہِ اسلامی کراچی

☆لا تنتظر شكرا من احد،ويكفي ثواب الصمد،وما عليك ممن جحد،وحقد وحسد.☆